

# پنجاب کی قابل کاشت مچھلیاں



## تھیلا پھلی



**THAILA**  
*Gibelion catla*



محکمہ فشریز پنجاب، لاہور۔

# تھیلا مچھلی

(Gibelion catla)

تھیلا نہایت سرعت سے بڑھوتری حاصل کرنے والی تازہ پانی کی سبزی خور مچھلی ہے۔ اسے عام طور پر تھیل، تیلی اور کتلا بھی کہتے ہیں۔ جب یہ مچھلی منہ کھولتی ہے، تو وہ بالکل تھیلے کی مانند نظر آتا ہے۔ اس لئے اسے تھیلا مچھلی کہتے ہیں۔ اس کا شمار برصغیر کی بڑی مچھلیوں میں ہوتا ہے۔ دوسری کارپ مچھلیوں یعنی روہو اور موری وغیرہ کی طرح تھیلا بھی فارموں میں کامیابی سے پالی جا رہی ہے۔ یہ مچھلی اپنی تیز ترین بڑھوتری، فارموں میں پلنے کی صلاحیت اور شکار میں اہمیت کے باعث بہت مشہور ہے۔

تقسیم:

تھیلا مچھلی کا قدرتی مسکن پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، آسام اور میانمار کے تازہ رواں پانی ہیں۔ اس کی مختلف خصوصیات کی بنیاد پر یہاں سے اسے سری لنکا، نیپال، چین اور روس کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیا کے کئی ممالک میں بھی درآمد کیا گیا ہے۔ جبکہ دیگر کارپ مچھلیوں کے ہمراہ یہ مچھلی ہندوستان سے افریقہ میں بھی درآمد کی گئی ہے۔

شناخت:

یہ ایک گہرے جسم اور بڑے سروالی مچھلی ہے۔ اس کا منہ بڑا اور اوپر کی طرف مڑا ہوا

ہوتا ہے۔ نچلا ہونٹ موٹا اور پچٹ دار ہوتا ہے۔ ہونٹ کے ساتھ کوئی جھال نہیں ہوتی۔ اور منہ پر مونچھیں بھی نہیں ہوتیں۔ آنکھیں سر کے اگلے نصف حصے میں ہوتی ہیں۔ جسم اطراف سے قدرے دبا ہوا ہوتا ہے۔ دُم کا پنکھا دو شاخہ ہوتا ہے۔ منہ اور سر کے سوا تمام جسم پر بڑے بڑے چانے ہوتے ہیں۔ اُفتی لکیر مکمل ہوتی ہے۔ گلے میں دس دانت تین قطاروں میں موجود ہوتے ہیں۔ تھیلا مچھلی کے پشتی حصے کا رنگ سلیٹی یا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ جبکہ اطراف اور زیریں حصہ رو پہلے رنگ کا ہوتا ہے۔ پنکھوں کا رنگ سلیٹی یا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ مچھلی کا زیادہ سے زیادہ قد تقریباً چھ فٹ ہو جاتا ہے۔ آبی ماحول کی بنیاد پر اس مچھلی کے رنگ میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ مثلاً سلیٹی، گہرا سلیٹی، سیاہی مائل اور رو پہلی جھلک والا۔

### ماحول:

تھیلا میدانی علاقوں کے دریاؤں، ندی نالوں اور جھیلوں میں رہنے والی مچھلی ہے۔ تازہ پانی کے علاوہ قدرے نمکین پانی میں بھی رہ سکتی ہے۔ اس مچھلی کے لئے موزوں درجہ حرارت ۱۸ سے ۳۷ سینٹی گریڈ ہے۔ برسات میں دریاؤں کے کناروں پر کم گہرے سیلابی پانی میں انڈے دیتی ہے۔ بند پانیوں میں انڈے نہیں دیتی۔ لہذا فیش ہچریوں پر اس کی مصنوعی نسل کشی کے ذریعے انڈے حاصل کئے جاتے ہیں۔

### خوراک:

اس مچھلی کے منہ کی ساخت ایسی ہے کہ یہ اپنے اوپر کی طرف مڑے ہوئے منہ سے تیرتے ہوئے ننھے ننھے آبی جانوروں اور پودوں کو کھاتی ہے۔ لہذا قدرتی طور پر یہ سطح آب

سے خوراک حاصل کرنے والی مچھلی ہے۔ البتہ پانی کے درمیانی حصے سے بھی خوراک حاصل کرتی رہتی ہے۔ تھیلا مچھلی کے چھوٹے بچے خورد بینی نباتات کھاتے ہیں جبکہ ۲ سینٹی میٹر لمبے بچے ننھے ننھے پودوں کے علاوہ حیواناتی اجسام کو بھی اپنی خوراک بناتے ہیں۔ مزید بڑا ہونے پر ان کی خوراک میں گلی سٹری نباتات اور کثیر اقسام کے آبی حشرات شامل ہوتے ہیں۔

### افزائش:

تھیلا مچھلی برصغیر اور قرب وجوار کے علاقوں میں افزائش کے لئے بڑی موزوں مچھلی ہے، بلکہ روس میں بھی اس کی سرعت سے بڑھوتری کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ مچھلی اپنی عمر کے دوسرے سال سن بلوغت کو پہنچتی ہے۔ بند پانی میں انڈے نہیں دیتی جبکہ قدرتی ماحول میں برسات کے دنوں میں دریاؤں کے کناروں پر کم گہرے سیلابی پانی میں انڈے دیتی ہے۔ انڈے دینے کے لئے ماحول، موسم اور دیگر ضروریات تھیلا مچھلی کے لئے بھی وہی ہیں جو روہو اور موری کے لئے ہیں۔ انڈے دینے کے عمل کا انحصار درجہ حرارت پر ہے۔ عام طور پر یہ عرصہ ماہ جون سے ماہ اگست تک ہوتا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق ۵ کلوگرام کی ایک مادہ تھیلا مچھلی چار لاکھ انڈے سالانہ دیتی ہے۔ انڈے شفاف اور گول ہوتے ہیں۔ ایک انڈے کا سائز ۲ سے ۲.۲ ملی میٹر ہوتا ہے۔

لیکن پانی میں پھولنے کے بعد ان کا سائز ۴.۴ سے ۵.۲ ملی میٹر ہو جاتا ہے۔

بار آور ہونے کے بعد انڈوں سے بچے ۱۶ سے ۲۴ گھنٹے کے اندر نکل آتے ہیں۔

پہلے سال تھیلا مچھلی کی لبائی ۳۸ سے ۴۵ سینٹی میٹر تک ہو جاتی ہے، اور وزن ۱.۲۵ تا ۲

کلوگرام ہو جاتا ہے۔ بہتر خوراک ملنے کی صورت میں وزن مزید زیادہ ہو سکتا ہے۔ دوسرے سال کے اختتام پر تھیلا مچھلی کا وزن ۴ تا ۵ کلو ہو جاتا ہے۔ اس مچھلی کے پہلے تین سال کی بڑھوتری کا زیادہ سے زیادہ ریکارڈ ۲۰ کلو ہے۔

چونکہ یہ بند پانیوں میں انڈے نہیں دیتی اس لئے فیش ہچریوں پر بذریعہ مصنوعی نسل کشی اس کی افزائش کی جاتی ہے۔ تالابوں میں تھیلا مچھلی کو علیحدہ بھی پالا جا سکتا ہے اور مزید بہتر پیداوار لینے کے لئے دوسری سبزی خور مچھلیوں کے ساتھ مخلوط ماہی پروری کے طور پر بھی پالا جا سکتا ہے۔



